دشمن ولایت علیؑ مردہ باد

کتاب الجوابؑ

دیوبندیت نمبر
در جواب
شیعیت نمبر

فتویٰ ڈائجسٹ
در جواب
اقرار ڈائجسٹ

"کیا ناصبی مسلمان ہیں؟"

در جواب:

"کیا شیعہ مسلمان ہیں؟"

از قلم حقیقت رقم

وکیل آل محمد علامہ غلام حسین نجفی

غوغائے شیطانی بر زبان منظور خبیث نعمانی

ارباب انصاف کراچی ۱۸ ناظم آباد سے ایک اقرار ڈائجسٹ
شائع ہوتا ہے اس کے شمارہ جمادی الثانی ۱۴۰۶ھ اور ماہ فروری
۱۹۸۶ء شیعیت نمبر کے عنوان سے شائع کیا گیا ہے۔

اس نمبر میں ایک خبیث ناصبی ولد الحیض، ولد الحلالہ۔ ولد
نطفہ نا تحقیق محمد منظور نعمانی نے اپنے لعنت زدہ سر سے لے کر
اس منحوس گندے تک زور لگایا ہے جو گندہ ذہنی کے پیالہ کی طرح
کشادہ اور کھلی ہے اور تمام دنیا کے اولاد زنا کے فتوے کو جمع کیا
ہے کہ معاذ اللہ جو لوگ خاندان نبوت و رسالت کی محبت کا دم بھرتے
اور حضرت علی علیہ السلام سے لے کر امام مہدی تک ۱۱۲ ائمہ اہل
رسالت کو امام برحق مانتے ہیں اور اثنا عشری کہلاتے ہیں اور ا
امیر المومنین حضرت علی کی خاص پیروی کی وجہ سے شیعان علیؑ کہلاتے
یہ شیعہ اثنا عشری معاذ اللہ ثم معاذ اللہ کہ کافر ہیں۔ اور ان کے
ثبوت میں قرآن ابو بکر و عمر کا جھوٹا بہانہ بنایا ہے

میرے محترم قارئین اس ناصبی لعین کے فتوے جمع کر دینے
میں کوئی خطرہ نہیں ہے کیونکہ وہ خبیث ملاں ازم ہے جس نے
نبی اور آنجناب کے والدین پر بھی کفر کا فتوی لگایا ہے۔

اس خبیث ناصبی کی اس ماں کو بھی ہم جانتے ہیں کہ جس نے
کوڑی کو پھینک دیا تھا۔

بدزبان منظور نعمانی کے منہ میں لگام

ارباب انصاف اس ناصبی کافر ملاں نے شیعوں پر کفر کا فتوی لگانے
میں جناب ابو بکر اور عمر کی ذات گرامی کو خوب استعمال کیا ہے اور ملاں
ازم کو جو دوسرے معنی میں بد صوادم ہے۔ خوب اگو بنایا ہے۔

میرے محترم قارئین عمر اور حضرت ابو بکر کو شیعان علیؑ، بالکل گالیاں
نہیں دیتے۔ البتہ جو کچھ ان کی برائیاں علماء اہل سنت اپنی اپنی کتابوں میں
بیان فرما گئے ہیں ان کو شیعہ لوگ برملا بیان کرتے ہیں اور ان برائیوں میں
سے ایک برائی ارتداد صحابہ ہے اور صحابہ کی یہ برائی اہل سنت کی صحاح ستہ
میں لکھی ہے۔

اور ملت نواصب کو میرا چیلنج ہے کہ کسی عدالت میں، آئیں اور میں صحاح
ستہ سے ثابت کروں گا کہ نبی کریم کے بعد صحابہ مرتد ہو گئے تھے اور اگر ارتداد
کی بات لکھنے سے کوئی کافر ہو جاتا ہے تو تمہارے مذہب کے مشائخ الحدیث
امام مسلم اور بخاری کے کافر تھے۔

اور صحابیت کی چادر میں اتنے سوراخ ہیں کہ تمہاری ان کہ تمہاری ماں
تمام زندگی ٹاکیاں لگاتی رہے تو پوری نہیں آئے گی اور حضرت عمر کے
بارے میں جو لوالد والی رپورٹ حکیم اجمل خاں دہلوی کے والد نے پیش
کی ہے۔ اس کی بابت شیعوں کا ہی فاضلانہ تبصرہ کافی ہے کہ کھجلی کا علاج
بھی کرواتا ہے جس کو کھجلی ہو۔ اگر نواصب میں شرم ہو تو چلو بھر پانی
میں ڈوب مریں

گر نہ تم صدمے ہمیں دیتے نہ ہم فریاد یوں کرتے۔